S_1999_4_1_4

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1999 ایس یو پی پی 4 ایس سی آر

ڈینٹل کونسل آف انڈیا اور دیگر

بنام۔

ڈاکٹر ایچ۔آر۔پریم سچدیوا اور دیگران

14 اکتوبر 1999

ڈاکٹر۔اے۔ایس۔آنند،سی۔جے، ایس۔راجندر بابو اور آر۔سی۔لاہوٹی، جسٹسز

ڈینٹسٹ ایکٹ 1948 / ڈینٹل (الیکشن) ریگولیشن 1952:

دفعات 2 (جی)، 3، 6، 7(1) / ریگولیشن 23-ڈینٹل-منتخب/ نامزد اراکین-میعاد-منعقد، کے لیے انتخابات/ نامزدگی عام طور پر پانچ سال میں ایک بار منعقد/ کیے جانے چاہئیں-اگر کچھ جائز وجوہات کی بنا پر پانچ سال کی مدت کے دوران انتخابات نہیں ہو سکے تو اس کے بعد مناسب وقت کے اندر منعقد کیے جانے چاہئیں اور میعاد ختم ہونے کے بعد عہدے پر برقرار رہنا خلا سے بچنے کے لیے صرف ایک وقفے وقفے کا انتظام ہونا چاہیے-قانون اور ضابطے اس مدت کے بارے میں خاموش ہیں جس کے دوران انتخابات/ نامزدگی منعقد کیے جانے چاہئیں اور انتخابات نہ کرانے یا نامزدگی نہ کرنے کے نتائج کے بارے میں خاموش ہیں۔ پانچ سال کی مدت کے اندر یا اس کے فوراً بعد-متعلقہ حکام اس سلسلے میں مناسب اقدامات کریں گے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 33-10232 وغیرہ۔

1995 کے سی۔ ڈبلیو۔ پی نمبر 302 اور 3023 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 31.8.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

ہریش این سالوی، اے ماریا پوتھم، محترمہ پرتیبھا ایم سنگھ، محترمہ کویتا واڈیا اور منندر سنگھ سی اے نمبر 10232-33/95 میں اپیل گزاروں کے لیے۔

وکاس سنگھ، یونس ملک، رتیش سنگھ، ریچا کچھواہا اور ایل آر سنگھ نے اپیل کنندہ کے لیے سی اے نمبر 10234/95 اور جی اے نمبر 10232-33/95 میں آر ای ایس نمبر 2 میں درخواست دائر کی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ دونوں اپیلیں، خصوصی اجازت کے ذریعے سی ڈبلیو پی نمبر 3021 اور 1995 کے 3023 میں دہلی عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہیں، جس کا فیصلہ 31 اگست 1995 کو کیا گیا تھا۔

اگرچہ تمام عملی مقاصد کے لیے، یہ اپیلیں، جو فریقین کے فاضل وکیل کے ذریعے قبول کی جاتی ہیں، بے نتیجہ ثابت ہو چکی ہیں اور ہمیں اپیل دائر کرنے والے کیس کے حقائق سے نمٹنے کے لیے خود کو حراست میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن ایک معاملہ ہے جس نے ہمیں کچھ تشویش میں ڈال دیا ہے۔

ڈینٹسٹ ایکٹ، 1948 کی دفعہ 3 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت ایک تشکیل دے گی جو ذیلی دفعات (اے) سے (ایف) میں تفصیلی اراکین پر مشتمل ہوگی۔ ایکٹ کے دفعہ 4 میں کہا گیا ہے کہ ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگا، جس کی مستقل جانشینی ہوگی۔ دفعہ 5 کے تحت، ایکٹ کے باب-2 کے تحت انتخابات مقررہ طریقے سے کرائے جائیں گے، اور جہاں ایسے کسی انتخاب کے حوالے سے کوئی تنازعہ پیدا ہوتا ہے، اسے مرکزی حکومت کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ دفعہ 2 (جی) اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے ذریعہ مقرر کردہ معنی کے لیے "تجویز کردہ" کے بیان محاورہ کی وضاحت کرتا ہے۔

دفعہ (1)6 مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:-

.6"(1) اس دفعہ توضیعات کے تابع ایک منتخب یا نامزد رکن اپنے انتخاب یا نامزدگی کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے یا جب تک کہ اس کا جانشین باضابطہ طور پر منتخب یا نامزد نہ ہو جائے، جو بھی زیادہ ہو، عہدے پر فائز رہے گا۔

(بشرطیکہ دفعہ 3 کی شق (ای) یا شق (ایف) کے تحت نامزد رکن، اسے نامزد کرنے والے اتھارٹی کی رضامندی کے دوران عہدے پر فائز رہے گا۔

ایکٹ کی دفعہ 7 مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:-

"(1)7 کے صدر اور نائب صدر کا انتخاب اس کے اراکین اپنے درمیان سے کریں گے:

بشرطیکہ کے پہلے آئین پر اور صدر کے منتخب ہونے تک، اس سلسلے میں مرکزی حکومت کی طرف سے نامزد کا کوئی رکن صدر کے فرائض انجام دے گا:

بشرطیکہ کے پہلے آئین سے پانچ سال تک صدر، اگر مرکزی حکومت ایسا فیصلہ کرتی ہے، تو مرکزی حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ایک شخص ہوگا جو مرکزی حکومت کی رضا کے دوران عہدے پر فائز رہے گا، اور جہاں وہ پہلے سے رکن نہیں ہے، وہ دفعہ 3 میں مذکور اراکین کے علاوہ کا رکن ہوگا۔

(2) ایک منتخب صدر یا نائب صدر اس طرح کے عہدے پر پانچ سال سے زیادہ کی مدت کے لیے فائز رہے گا اور کے رکن کی حیثیت سے اپنی مدت کار کی میعاد ختم ہونے سے آگے نہیں بڑھے گا، لیکن ان کا رکن ہونے کے تابع، وہ دوبارہ انتخاب کا اہل ہوگا۔

ڈینٹل (الیکشن) ریگولیشنز، 1952 کا ریگولیشن 23 (جسے اس کے بعد 'ریگولیشنز' کہا جاتا ہے) مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:

.23"یونیورسٹیوں کے نمائندے-صدر کسی خالی جگہ یا خالی جگہوں کے ہونے کی تاریخ سے 60 دن پہلے ہر متعلقہ یونیورسٹی کے رجسٹرار کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے نوٹس بھیجے گا، جس میں اس سے درخواست کی جائے گی کہ وہ نوٹس میں بیان کردہ تاریخ کے بعد انتخابات کرائے۔

ایکٹ کی مختلف دفعات اور مذکورہ بالا توضیعات کو مشترکہ طور پر پڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کے اراکین کے عہدے کی مدت انتخابات یا نامزدگی کی تاریخ سے پانچ سال ہے، جیسا بھی معاملہ ہو۔تاہم، دفعہ (1)6 یہ بھی فراہم کرتا ہے کہ ایک نامزد یا منتخب رکن، مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد، "اس وقت تک جاری رہ سکتا ہے جب تک کہ اس کا جانشین باضابطہ طور پر منتخب یا نامزد نہ ہو جائے، جو بھی زیادہ طویل ہو"۔"جو بھی لمبا ہو" کا بیان محاورہ مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد جاری رہنے کی تجویز کرتا ہے۔تاہم، کیا اس کا مطلب یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ اگر حکام دفعہ 3 کی شق (اے) سے (ایف) کے مطابق کام کرنے میں ناکام رہتے ہیں، تو متعلقہ رکن مستقل طور پر عہدے پر برقرار رہ سکتا ہے؟ ہماری رائے میں یہ قانون سازوں کا ارادہ نہیں ہو سکتا۔ضابطہ 23 (سپرا) اس بات کا اشارہ دیتا ہے جو ہم نے اوپر کہا ہے۔

ایکٹ اور ضابطے توضیعات کی معقول تشریح یہ ہوگی کہ کے انتخابات/ نامزدگیاں عام طور پر پانچ سال میں ایک بار منعقد/ کی جانی چاہئیں۔تاہم، اگر کچھ جائز وجوہات کی بناء پر انتخابات پانچ سال کی مدت کے دوران نہیں ہو سکتے ہیں، تو اس کے بعد مناسب وقت کے اندر انتخابات منعقد کیے جانے چاہئیں اور منتخب/ نامزد اراکین کا عہدے پر مستقل طور پر برقرار رہنا نہیں چاہیے۔مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد عہدے پر برقرار رہنا، خلا سے بچنے کے لیے صرف ایک وقفے وقفے کا انتظام ہونا چاہیے۔انتخابات کو نامزد/ منعقد کرنے کی ذمہ داری مختلف حکام کی ہے جو شق (اے) سے (ایف) کے تحت کے اراکین کو منتخب/ نامزد کرنے کے پابند ہیں۔ایکٹ اور ضابطے اس مدت کے بارے میں خاموش ہیں جس کے دوران انتخابات/ نامزدگی کیے جانے/ منعقد کیے جانے چاہئیں اور ساتھ ہی پانچ سال کی مدت کے اندر یا اس کے فوراً بعد انتخابات نہ کرانے یا نامزدگی نہ کرنے کے نتائج کے بارے میں بھی خاموش ہیں اور یہ خامی غیر ضروری

قانونی چارہ جوئی کو جنم دیتی ہے۔ہم امید کرتے ہیں کہ متعلقہ حکام قانون یا ضابطوں توضیعات میں ترمیم کر کے یا مناسب قواعد وضع کر کے مناسب اقدامات کریں گے تاکہ پانچ سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد زیادہ سے زیادہ مدت کے بارے میں ابہام، جس کے دوران انتخاب/ نامزدگی ہونی چاہیے، کو دور کیا جائے۔

مذکورہ بالا مشاہدات کے ساتھ اپیلوں کو نمٹا دیا جاتا ہے۔ بنا اخرجات کے۔

آر۔ پی۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔